إنما أنا قاسم والله يعطي
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ
القاسم
مصنف
شاہکوٹ
مولانا محمد انور رضوی

یا اللہ   یا محمد

اَلقَاسِمُ

نبی الکریم علیہ الصلوۃ والسلام کی عطا و سخا پر بہترین

حسین تحفہ

تصنیف

مولانا محمد انور رضوی

کابنداں چک نمبر 86ر۔ب، تحصیل شاہکوٹ ضلع ننکانہ صاحب پاکستان

نام کتاب	**القاسم** معروف بہ مسیح العینین باسم سید الکونین ﷺ
صفحات	۱۸۴ مجلد
مصنف	مولانا محمد انور رضوی
ناشر	مکتبہ فیض رضا شاہ کوٹ نوری مسجد
قیمت	70 روپے
تاریخ اشاعت	ماہ ربیع الاول شریف ۱۴۲۸ھ مارچ ۲۰۰۷ء
بار	دوم
تعداد	ایک ہزار
ٹائٹل ڈیزائننگ	محمد عقیل عابد
مطبع	محسن کمپیوٹر پرنٹرز بخشی محلہ گلی نمبر 6 مین پور بازار فیصل آباد

ملنے کے پتے

1- مکتبہ اعلیٰحضرت الحمد مارکیٹ دوکان نمبر 25 غزنی سٹریٹ 40 اردو بازار لاہور
2- مکتبہ قادریہ داتا دربار لاہور
3- مکتبہ مسلم کتابوی لاہور
4- مکتبہ روحانی پبلشرز دربار مارکیٹ 8C لاہور
5- مکتبہ چشتیہ جھنگ بازار فیصل آباد
6- مکتبہ نور جامعہ مسجد خضرا اپیلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد
7- مکتبہ سلطانی ارشد مارکیٹ بازار فیصل آباد
8- مکتبہ رضائے مصطفےٰ شاہکوٹ

بندہ احقر بصد عجز و نیاز ہدیہ کتاب ہذا کو

بخدمت حضور عالی سرتاج سالار عاشقاں مرکز ہدایت عارفاں سیدی و مرشدی حضرت قبلہ شیخ الحدیث و تفسیر محدث اعظم الحاج علامہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کرتا ہے۔

جن کی ذات ہستی نے عشق مصطفےٰ ﷺ میں ڈوب کر اس دنیا میں عالم اسلام کو درس حدیث شریف سے نوازا اور نعرہ یارسول اللہ ﷺ کو ہر جگہ بلند فرمایا ہم سب کو ان کے ارشاد گرامی اور طریقہ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت کے مزار پر انوار پر ہمہ وقت نور کی بارش نازل فرمائے آستانہ عالیہ محدث اعظم کے روحانی فیض اقدس سے تا قیامت چشمہ فیضان آب حیات جاری و ساری رکھے۔ آپکے جانشین حضرات صاحبزادگان کو عمر دراز اور عمل کثیر کی دولت بخشنے کے ساتھ مراتب و درجات بلند فرمائے۔

آمین ثم آمین

آزاد یاتی ریاستوں کے قیام میں مددوی مسلمانوں کے اموال لوٹ لیے۔ ان کے معصوم بچوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اُن کی پردہ دار خواتین کی بے حرمتی کرنے کے بعد انھیں کنیزیں بنا لیا۔ اور پھر شعائرِ اسلام کو یکسر ختم کر دینے کے لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مزارات کو زمین بوس کر دیا۔

لفظ وہابی کا انکشاف

بلا شبہ اہلحدیث کہلانے والے غیر مقلد حضرات اسی شیطان کے سینگ یعنی ابن عبد الوہاب کی اتباع کرنے سے وہابی کہلاتے ہیں۔ چنانچہ اس کی تصنیف کتاب التوحید کے ترجمہ نگار یوسف بن محمد سورتی نے اسی کتاب کے مقدمہ میں لکھا ہے "اہلحدیث بھی نجدیوں سے الفت و محبت رکھتے ہیں۔"

(کتاب التوحید مترجم صفحہ ۲)

اہل حدیث کہلانے والے وہابیوں کا یہ اعتراف مزید تبصرے کا محتاج نہیں اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ نجدی اور وہابی ایک ہی تصویر کے دو رُخ اور ایک ہی خانوادہ کے افراد ہیں۔

وہابیت کی پکڑ دھکڑ

مشہور دیوبندی رہنما مولوی حسین احمد مدنی رقم طراز ہے کہ:۔

"صاحبو! محمد بن عبد الوہاب تیرھویں صدی میں نجد عرب سے ظاہر ہوا۔ چونکہ یہ شخص خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا اس لیے اس نے اہل سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا۔ اُن کو بالجبر اپنے خیالات کی تکلیف دیتا رہا۔ اُن کے اموال کو مالِ غنیمت اور حلال

سمجھتا رہا۔ اُن کے قتل کو نیکی اور باعثِ ثواب و رحمت شمار کرتا تھا۔ اہلِ حرمین کو خصوصاً اور اہلِ حجاز کو عموماً تکلیف پہنچاتا۔ اس نے صالحین اور اُن کے اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے۔ بہت سے لوگوں کو اس کی تکلیف شدید کی وجہ سے مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ چھوڑنا پڑا۔ ہزاروں آدمی اُس کے اور اس کی فوج کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ابن عبد الوہاب کون تھا؟

الحاصل! وہ ایک ظالم، باغی، خونخوار اور فاسق شخص تھا۔ اسی لیے اہلِ عرب کو خصوصاً اُس کی اتباع سے دلی بغض تھا اور ہے اور اس قدر ہے کہ اتنا قوم یہود سے ہے نہ کہ نصاریٰ سے اور نہ ہنود سے۔ غرض یہ کہ وجوہات مذکورۃ الصدر کی وجہ سے اُن کو اس کے اصحاب سے اعلیٰ درجے کی عداوت ہے۔ اور بیشک انھیں ایسی ایسی تکالیف پہنچائی گئی تھیں تو ہونا بھی چاہیے۔ چنانچہ وہ لوگ یہود و نصاریٰ سے اس قدر عداوت نہیں رکھتے جتنی وہابیہ سے۔"

(شہاب ثاقب اُردو صفحہ ۴۲ از مولوی حسین احمد صدر مدرس مدرسہ دیوبند)

حق و باطل کی گواہی

خوارج کتاب و سنت کی تاویل میں تحریف کرتے ہیں اور مسلمانوں کا خون بہانا اور مال چھین لینا مباح قرار دیتے ہیں۔ انہی جیسا فرقہ وہابیہ ہے۔ ان کا خیال ہے کہ وہ حق پر ہیں، حالانکہ درحقیقت وہ جھوٹے ہیں، انھیں شیطان نے بہکا دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی یاد کو بھلا دیا ہے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے

ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی جڑ کاٹ دے۔

(تفسیر صاوی ج ۳ صفحہ ۳۰۷)

کیا محمد ابن عبدالوہاب نجدی خارجی تھا؟

فقیہ بے مثال علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ہمارے زمانے میں ابن عبدالوہاب کے پیروکار نجد سے نکلے جنہوں نے حرمین پر غلبہ حاصل کر لیا۔ وہ حنبلی مذہب کی طرف انتساب کرتے ہیں مگر ان کا عقیدہ ہے کہ وہی مسلمان ہیں۔ جو ان کے عقائد کے مطابق نہیں وہ مشرک ہے۔ انہوں نے اہلسنت کو قتل مباح قرار دیا، علماء اہلسنت کو شہید کیا، یہاں تک کہ ۱۲۳۳ھ میں اللہ تعالیٰ نے ان کی شوکت کو ختم کیا۔ ان کے شہروں کو تباہ کیا۔ اہل اسلام پر فتح عطا فرمائی۔"

(رد المحتار علی در المختار المعروف فتاویٰ شامی ج ۳ صفحہ ۳۰۹)

خارج از اسلام کون؟

غیر مقلدین کے امام و مقتدیٰ قاضی شوکانی لکھتے ہیں:

"اہل نجد کا خیال ہے جو امیر اہل نجد کے دائرہ اطاعت سے باہر ہے وہ خارج از اسلام ہے۔" (البدر الطالع ج ۲ صفحہ ۵)

نوٹ: یہ عبارات فقیر نے شیخ الاسلام مفتی حرمین الشریفین سید احمد بن زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب "الدرر السنیہ" سے نقل کی ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام پر فائز فرمائے۔ آمین۔

...

عطائے رسول کی جانب

ان چند وضاحتی امور کے بعد مضمون سابق کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ اور آپ کے سامنے حضور تاجدار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی عطا و سخا کے مزید چند نمونہ جات لائے جاتے ہیں۔ چونکہ قرآن مجید کی آیات مبارکہ کے بعد اس ضمن میں سلسلہ احادیث شروع ہے۔ لہٰذا ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں:

عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ يُفَقِّهْهُ الدِّيْنَ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِيْ۔ (مشکوٰۃ شریف کتاب العلم فصل اول صفحہ ۳۲)

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث پاک کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"کسے کہ می خواہد خدا تعالیٰ بوے نیکی را فقیہ می گرداند اورا در دین فہم و زیرکی و دانائی می بخشد بر آں می کشائند بصیرت او را و ادراک می کنند معانی کتاب و سنت می رود بحقیقت مراد از فقہ در اصل فطنت است و در عرف شرع غالب آمدہ بر علم با احکام با احکام علمیہ ومن گر قسمت کنندہ و خدا ہر کرا می خواہد و ہر چہ می خواہد از فہم و دین وغیر آں۔"

(اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۱ صفحہ ۱۳۴)

یعنی خداوند تعالیٰ جس کے لیے نیکی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں فقاہت، فہم، دانائی اور ذہانت عطا فرما دیتا ہے۔ اور اس کی بصیرت کو اس قدر وسیع فرما دیتا ہے۔ فقہ سے مراد اصل میں فہم و فطنت ہے۔ اور عرف شرع میں احکام عملی کے ساتھ علم پر غالب آتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فہم دین وغیرہ جو چاہے عطا فرماتا ہے۔